سوال

(104) مغرب اور عشاء کی نماز جمع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موسم کی خرابی کی وجہ سے اگر مغرب کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھ لی جائے تو نماز عشاء کے لئے اذان کہنا ضروری ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سفر و حضر میں اگر کسی معقول عذر کی وجہ سے دو نمازوں کو جمع کیا جائے تو اذان ایک کہی جائے گی، البتہ اقامت ہر نماز کے لئے الگ الگ کہنا ہوگی، جیسا کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوران حج میدان عرفات میں وقوف فرمایا اس اثنا میں مؤذن نے اذان دی، پھر اقامت کہی تو آپ نے نماز ظہر ادا کی، پھر اقامت کہی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عصر ادا کی۔ [صحیح مسلم، الحج: ۱۲۱۸]

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جمع کرتے وقت دوسری نماز کے لئے اذان کی ضرورت نہیں اس کے لئے صرف اقامت ہی کافی ہے، البتہ امام بخاری رحمہ اللہ کا رجحان یہ معلوم ہوتا ہے کہ دوران سفر اگر دو نمازوں کو جمع کرنے کی ضرورت پڑے تو ہر نماز کے لئے صرف اقامت پر بھی اکتفا کیا جاسکتا ہے۔ اس مسئلہ کے لئے انہوں نے اپنی صحیح میں ایک عنوان بھی قائم کیا ہے :

’’جب مغرب اور عشاء کو جمع کیا جائے تو کیا اذان دی جائے یا صرف اقامت پر اکتفا کیا جائے‘‘۔ پھر امام بخاری رحمہ اللہ نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا عمل پیش کیا ہے کہ اگر انہیں سفر میں جلدی ہوتی تو اقامت کہہ کر نماز مغرب کی تین رکعت ادا کرتے، پھر تھوڑی دیر بعد اقامت کہی گئی تو آپ نے عشاء کی دو رکعت ادا کیں۔ [صحیح بخاری، تقصیر الصلوٰة: ۱۱۰۹]

دار قطنی کی روایت میں مزید وضاحت ہے کہ دوران سفر حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کسی نماز کے لئے اذان نہیں کہتے تھے۔ [فتح الباری، ص: ۲۵۰ج ۲]

بہر حال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے معلوم ہوتا ہے کہ دوران سفر اگر جمع کرنا ہو تو ایک اذان کہی جائے، پھر ہر نماز کے لئے اقامت الگ الگ ہو۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

جلد:2 صفحہ:144